

تقیب و اختراعی

مذاکرہ - تعمیر فرد اور اصلاح معاشرہ

ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر منیر حسن معصومی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں
مولانا ماہر القادری، حکیم محمد سعید دہلوی، حافظ نذرا حسد

✽ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا لیکن کیا وجہ ہے کہ یہاں کا جدید تعلیم یافتہ طبقہ مذہب سے بیزار ہے؟

✽ ہمارے معاشرے میں یہ راہ روی جس تیزی سے قوت پکڑتی جا رہی ہے۔ آپ کے خیال میں اس کے اسباب کیا ہیں؟

✽ بلکہ راہ روی اور دوسری معاشرتی خواہیوں کے تدارک کے لیے آپ کیا طریقہ کار تجویز کرتے ہیں؟
✽ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ فرد اور معاشرہ کی اصلاح کا انحصار تجدید ایمان و عمل پر ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کا طریق کار کیا ہو سکتا ہے؟

✽ پاکستان کی غالب اکثریت دین سے جذباتی تعلق رکھتی ہے۔ تجدید و اصلاح میں علماء و اساتذہ اور دانشوروں کی ذمہ داری دوسرے طبقوں سے زیادہ ہے؟ یہ طبقے اصلاح

معاشرہ میں کیوں ناکام ہیں یا پورے طور پر کامیاب کیوں نہیں؟

✽ اصلاح فرد اور تطہیر معاشرہ کا آغاز کہاں سے کیا جائے؟

ڈاکٹر سید عبداللہ صدر دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

سب سوالوں کو یک جا کر کے، سب کا خلاصہ سامنے رکھ کر ایک ہی جواب میں ہمہ جہت نقطہ نظر آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔

آپ کے سب سوالات کا تعلق کسی نہ کسی طور اصلاح معاشرت سے ہے۔ آپ پر پوچھنا چاہتے ہیں کہ ہماری موجودہ معاشرت کیوں بگڑ رہی ہے۔ اس کی اصلاح علماء سے کیوں نہیں ہو رہی اور تعلیم یافتہ طبقے اپنے مذہب اور اپنی معاشرت سے کیوں بیزار ہیں۔

معاشرت کا بگاڑ غیر ملکی معاشرت کے پرزور حملے کی وجہ سے ہے جس کے ذرائع و وسائل